

317

آیات نمبر 31 تا 44۔ پچھلی آیات میں قوم نوح کے بعد ان آیات میں ایک دوسری قوم کا ذکر جس کے رسول نے بھی وہی دعوت دی جو آج رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم دے رہے ہیں اور اس قوم نے بھی اپنے رسول کو وہی جواب دیا جو آج یہ منکرین دے رہے ہیں۔ اس کے بعد دوسری بہت سی قومیں وجود میں آئیں اور ہر نافرمان قوم کا انجام ہلاکت کی صورت میں نمودار ہوا۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ پھر ہم نے ان کے بعد ایک
دوسری قوم کو پیدا کر دیا اب قوم نوح کے بعد اس سے کسی اگلی قوم کا ذکر ہے، اگرچہ کسی قوم کا
نام مذکور نہیں ہے لیکن غالباً قوم عاد و ثمود مراد ہے فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ پھر ہم نے ان ہی میں سے ایک رسول
ان کی طرف بھیجا جس نے کہا کہ اے لوگو! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا
تمہارا کوئی معبود نہیں اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ تو کیا تم بت پرستی کے انجام سے ڈرتے
نہیں؟ رکوع[۲] وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ
الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ
يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ اس کی قوم کے وہ سردار
جنہوں نے رسول کی بات ماننے سے انکار کر دیا تھا اور جو آخرت کی ہمارے سامنے
پیشی کو بھی جھٹلاتے تھے اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں آسودگی دے رکھی تھی،
اپنے لوگوں سے کہنے لگے کہ یہ رسول بھی تم ہی جیسا آدمی ہے، جو کچھ تم کھاتے ہو یہ
بھی وہی کھاتا ہے اور جو کچھ تم پیتے ہو یہ بھی وہی پیتا ہے وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا

مِّثۡلَكُمۡ اِنَّكُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک آدمی کی
اطاعت اختیار کرلی تو پھر تو تم بہت ہی خسارے میں رہے اَيَعِدُكُمۡ اَنَّكُمۡ اِذَا
مِتُّمۡ وَكُنۡتُمۡ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمۡ مُّخۡرَجُوۡنَ ﴿۳۵﴾ کیا یہ شخص تم سے یہ
بھی کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور تم مٹی اور بوسیدہ ہڈیاں بن جاؤ گے تو تم دوبارہ
زندہ کر کے زمین سے پھر نکالے جاؤ گے ؟ هَيۡهَاتَ هَيۡهَاتَ لِمَا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۳۶﴾
ناممکن، بالکل ناممکن، جس بات کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے وہ بہت ہی بعید اور دور از
قیاس ہے اِنۡ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا وَمَا نَحۡنُ
بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ﴿۳۷﴾ ہماری زندگی تو بس یہی دنیا کی زندگی ہے، یہیں ہم پیدا ہوتے ہیں اور
یہیں ہم مر جاتے ہیں اور ہم مرنے کے بعد ہرگز دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے اِنۡ
هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨاِفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحۡنُ لَهٗ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳۸﴾ یہ تو ایسا
شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان لگایا ہے اور ہم تو کسی صورت اس پر ایمان نہیں
لا سکتے قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿۳۹﴾ رسول نے دعا کی کہ اے میرے
رب ! ان لوگوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے سو اب تو ہی میری مدد فرما قَالَ عَمَّا قَلِيۡلٍ
لَّيُصۡبِحُنَّ نٰدِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾ جواب میں ارشاد ہوا کہ وہ وقت بہت قریب ہے جب یہ
لوگ اپنے کیے پر پچھتائیں گے فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ بِالۡحَـقِّ فَجَعَلۡنٰهُمۡ
غُثَآءً ۚ سو ہمارے وعدہ برحق کے مطابق ایک سخت ہولناک آواز نے انہیں آ پکڑا
اور ہم نے انہیں خس و خاشاک بنا دیا فَبُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۱﴾ پس ظالم اور

نافرمان لوگوں کے لئے اللہ کی رحمت سے دوری ہو ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ
قُرُوۡنًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۴۲﴾ پھر ان کے بعد ہم نے اور بہت سی قومیں پیدا کیں مَا تَسۡبِقُ
مِنۡ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾ کسی قوم کے ہلاک ہونے کا مقررہ وقت نہ
ایک لمحہ آگے ہوسکا نہ پیچھے ثُمَّ اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا تَتۡرَا ؕ پھر ہم متواتر ایک کے بعد
دوسرا رسول بھیجتے رہے كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوۡلُهَا كَذَّبُوۡهُ فَاَتۡبَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ
بَعۡضًا وَّجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ ۚ جب بھی کسی اُمت کے پاس اس کا رسول آیا تو
انہوں نے اس کو جھٹلادیا سو ہم بھی ایک امت کے بعد دوسری امت کو ہلاک کرتے
رہے اور بالآخر یہ امتیں قصہ پارینہ بن کر رہ گئیں فَبُعۡدًا لِّقَوۡمٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۴۴﴾
سو اللہ کی رحمت سے دوری ہو ان لوگوں کے لئے جو ایمان نہیں لائے